دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Aqs 1283 | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | تاریخ: 06-03-2018

قسمت معلوم کرنے کے لیے نجومی کو ہاتھ دکھانا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ قسمت معلوم کرنے کے لیے نجومی کو ہاتھ دکھانا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر اس عقیدے کے ساتھ نجومی سے قسمت کا حال پوچھا کہ جو یہ بتائے گا، وہ قطعاً یقیناً حق ہو گا، تو یہ کفر ہے اور اگر یہ اعتقاد تو نہ ہو، لیکن صرف رغبت وشوق کی وجہ سے ہو، تو گناہِ کبیرہ وفسق ہے اور اگر مذاق کے طور پر ہو، تو مکروہ ہے اور اگر نجومی کو ہاتھ دکھانا اس کو عاجز کرنے کے لیے ہو، تو حرج نہیں ہے، لیکن یہ آخری صورت کم ہی پائی جاتی ہے اور عموماً رغبت وشوق سے ہی دکھایا جاتا ہے، جو حرام وگناہ کبیرہ ہے۔

سنن ابن ماجہ میں ہے: "من اتی حائضا او امرأۃ فی دبرھا او کاھنا فصدقہ بمایقول فقد کفر بما انزل علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم "ترجمہ: جو حائضہ عورت سے یا عورت کے پچھلے مقام میں جماع کرے یا نجومی کے پاس جائے اور اس کے کہے کی تصدیق کرے، تو اس نے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر اترے ہوئے کا انکار کیا۔

(سنن ابن ماجہ، ابواب الطھارۃ، باب النھی عن اتیان الحائض، صفحہ 47، مطبوعہ کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: "کاہنوں اور جوتشیوں سے ہاتھ دکھا کر تقدیر کا بھلا، برا دریافت کرنا اگر بطور اعتقاد ہو یعنی جو یہ بتائیں حق ہے، تو کفر خالص ہے۔ اسی کو حدیث میں فرمایا: "فقد کفر بما نزل علی محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم "(یعنی) بے شک اس سے انکار کیا جو کچھ حضور علیہ الصلوۃ والسلام پر اتارا گیا اور اگر بطور اعتقاد و تیقن نہ ہو، مگر میل ورغبت کے ساتھ ہو، تو گناہ کبیرہ ہے۔ اسی کو حدیث میں فرمایا: " لم یقبل اللہ لہ صلوۃ اربعین صباحا" اللہ تعالیٰ چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہ فرمائے گا اور اگر ہزل واستہزاء ہو، تو عبث ومکروہ، حماقت ہے، ہاں اگر

بقصدِ تعجیز(یعنی نجومی کو عاجز کرنے لیے)ہو، تو حرج نہیں۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد21، صفحہ155، 156، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مفسرِ شہیر مفتی احمد یار نعیمی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے اوپر مذکور ابنِ ماجہ کی حدیث شریف کی یوں شرح فرمائی ہے: ”خیال رہے کہ یہاں سے شرعی کفر ہی مراد ہے، (یعنی جو کفر) اسلام کا مقابل (ہے)۔۔۔(یہ اس صورت میں ہے کہ جب) کاہن نجومی کو عالم الغیب جان کر اس سے فال کھلوائیں یا غیبی خبریں پوچھیں اور اگر گناہ سمجھ کر یہ کام کریں، تو فسق ہے، کفر نہیں یا یہاں کفر سے مراد لغوی معنی ہیں ناشکری۔“

(مراۃ المناجیح، کتاب الطہارت، حیض کا باب، دوسری فصل، جلد1، صفحہ351، مطبوعہ ضیاء القرآن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

ابو الصالح محمد قاسم قادری

17 جمادی الثانی 1439ھ/06 مارچ 2018ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔